جہیز کی نیت سے خریدے گئے سامان کی وجہ سے قربانی کی تفصیل

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2877

تاریخ اجراء: 08 محرم الحرام 1446ھ /15 جولائی 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی نے جہیز کی نیت سے سامان خریدا مگر ابھی شادی نہیں ہوئی اور وہ سامان استعمال میں نہیں ہے تو کیا اس سامان پر قربانی واجب ہوگی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جہیز کے لئے جمع کیا گیا سامان عموماً حاجت اصلیہ (یعنی وہ چیزیں جن کی انسان کو حاجت رہتی ہے، جیسے رہائش گاہ، خانہ داری کے وہ سامان جن کی حاجت ہو، سواری اور پہننے کے کپڑے وغیرہ ضروریاتِ زندگی) سے زائد ہوتا ہے تو ایسی صورت میں عید الاضحی کے ایام میں اگر اس سامان کی قیمت تنہا یا دیگر حاجت اصلیہ سے زائد اموال (سونا، چاندی، روپے پیسے وغیرہ) وسامان کے ساتھ مل کر ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کے برابر یا اس سے زائد ہو، تو دیگر شرائط کی موجودگی میں، جس کی ملکیت میں یہ ہے، اس پر قربانی واجب ہوگی۔

قربانی واجب ہونے کا نصاب بیان کرتے ہوئے "بدائع الصنائع" میں علامہ ابو بکر بن مسعود کاسانی حنفی (متوفی 587ھ) فرماتے ہیں: "فلا بد من اعتبار الغنى وهو أن يكون في ملكه مائتا درهم أو عشرون دينارا أو شيء تبلغ قيمته ذلك سوى مسكنه وما يتأثث به وكسوته وخادمه وفرسه وسلاحه وما لا يستغنى عنه وهو نصاب صدقة الفطر" ترجمہ: (قربانی میں) مالداری کا اعتبار ہونا ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ اس کی ملکیت میں دو سو درہم (ساڑھے باون تولہ چاندی) یا بیس دینار (ساڑھے سات تولہ سونا) ہوں یا رہائش، خانہ داری کے سامان، کپڑے، خادم، گھوڑا، ہتھیار اور وہ اشیاء جن کے بغیر گزارہ نہ ہو، ان کے علاوہ کوئی ایسی چیز ہو، جو اس (دو سو درہم یا بیس دینار) کی قیمت کو پہنچتی ہو اور یہ ہی صدقہ فطر کا نصاب ہے۔ (بدائع الصنائع، کتاب التضحیۃ، ج 5، ص 64، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

در مختار میں ہے"تجب۔۔۔علی کل۔۔۔مسلم۔۔۔ذی نصاب فاضل عن حاجتہ الأصلیة۔۔۔وإن لم ینم۔۔۔و۔۔۔بہذا النصاب تحرم الصدقة۔۔۔وتجب الأضحیة ونفقة المحارم علی الراجح"یعنی راجح قول پر ہر ایسا مسلمان جو حاجت اصلیہ سے زائد نصاب، جو اگرچہ مال نامی نہ ہو، کا مالک ہو اس پر صدقہ فطر واجب ہوتا ہے، اور اس پر زکاۃ لینا حرام، محارم کا نفقہ اور قربانی واجب ہوتی ہے۔(درمختار مع ردالمحتار، کتاب الزکاۃ، ج2، ص358،359،360، دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net